



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے لکھا ہے کہ قربانی کی فضیلت کی تمام احادیث ضعیف ہیں یہ بات ٹھیک ہے لیکن اس دن خون کا بہانا اور نبی اکرم ﷺ کا ہر سال قربانی کرنا کس زمرہ میں جائے گا اس کا کیا ثواب ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

آپ نے لکھا ہے ”قربانی کی فضیلت کی تمام احادیث ضعیف ہیں یہ بات ٹھیک ہے لیکن اس دن خون بہانا اور نبی اکرم ﷺ کا ہر سال قربانی کرنا کس زمرہ میں جائے گا اس کا کیا ثواب ہوگا کیا اجر ہوگا؟“

تو محترم توجہ فرمائیں قربانی کی فضیلت والی احادیث کے ضعیف ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ قربانی بے اجر و ثواب کام ہو گیا ہے قربانی کا اجر و ثواب تو اپنی جگہ محقق و ثابت شدہ امر ہے جس میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں حدیث میں ہے:

«الْحَسْبُ بَعْشَرَةُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِينَ مِائَةً ضَعُفٌ» (تفسیر ابن کثیر المجلد الثانی پ 8 ص 263-264)

نیکلی کا اجر دس گنا سے لے کر سات سو تک ہے ” ہاں فضیلت قربانی والی احادیث کے ضعیف ہونے سے یہ لازم آتا ہے کہ جو فضیلت ان میں بیان ہوئی وہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج 1 ص 432

محدث فتویٰ